تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

July 25, 2024

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'آرکی ٹیکچر آن ماسیس: کلائیمیٹ چینج اینڈ ریزیلینس ان آرکی ٹیکچر' کے موضوع پر بین الاقوامی سمینار کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شعبہ آرکی ٹیکچر 'آرکی ٹیکچر آن ماسیس: کلائمیٹ چینج اینڈ ریزلیینس ان آرکی ٹیکچر' کے موضوع پر مورخہ چوبیس جولائی دو ہزار چوبیس سے چھبیس جولائی دو ہزار چوبیس تک ایک سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کر رہا ہے۔ اس کا افتتاحی اجلاس چوبیس جولائی دو ہزار چوبیس کو یونیورسٹی کے ایف ٹی کے سینٹر میں ہوا جس میں ماہرین، علمی ہستیاں اور صنعت کے ممتاز شخصیات شریک ہوئیں اور آب و ہوا کی تبدیلی سے ماحولیات پر پڑنے والے اس کے اثر پر غور وخوض کے ساتھ ساتھ لچک دار و پائے دار مستقبل کے لیے آرکی ٹیکچرل اختراع حل کی دریافت پر بھی غور کیا۔

یہ سمینار آرکی ٹیکچر کے کاموں میں ایک پیراڈائم شفٹ کی ضرورت و اہمیت کو اجاگر کرتا ہے تا کہ آب و ہوا کی تبدیلی کے بڑھتے اثرات کا حل ڈھونڈھا جاسکے۔ پروفیسر محمد شکیل قائم مقام شیخ الجامعہ جامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کے مہمان خصوصی تھے انھوں نے اپنی تقریر میں آب وہوا کی تبدیلی اور ماحولیات باہمی رول کے سلسلے میں اپنی علمیت اور تجربے کی روشنی میں ایک جامع تصویر پیش کی۔ پروگرام کے مہمان اعزازی ڈاکٹر پی۔ ایس۔ این۔ راؤ سابق ڈائریکٹر ایس پی اے نئی دہلی تھے۔انھوں نے آب و ہوا کی تبدیلی سے متعلق سرکاری امداد اور پائے دار شہروں کے قیام کے سلسلے میں اہم باتیں بتائیں۔

ڈاکٹر قمر ارشاد صدر شعبہ آرکی ٹیکچر نے آبادی پر آب وہوا کی تبدیلی کے غیر مناسب اثرات کے سلسلے میں بات کی اور ایک جامع ڈیزائن وضع کرنے پر زور دیا۔آب وہوا ے لچکدار ڈھانچے سے ہر کوئی مستفید ہو اسے یقینی بنانے کے لیے انھوں نے آرکی ٹیکچرل منصوبہ بندی کرتے وقت سماجی و اقتصادی عوامل کو ملحوظ خاطر رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔

ڈاکٹر حنا ضیا، شعبہ آرکی ٹیکچر نے شہروں میں سیلاب کے لگاتار بڑھتے معاملات اور اس کی شدت جو کہ دنیا بھر کے بہت سے شہروں میں ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے اس سلسلے میں تفصیلات پیش کیں۔

سیلاب کو جھیل لینے والی عمارتوں کی ڈیزائننگ اور شہروں میں مقامات کے سلسلے میں انھوں نے آرکی ٹیکٹ کے اہم رول کو اجاگر کرتے ہوئے فطرت اساس اپروچیز اور پائے دار مواد کی شمولیت کے ساتھ اختراعی حل پر زور دیا۔

پروفیسر پی ایس این راؤ نے عوامی اور سرکاری شراکت کے پہلو کو اجاگر کیا۔ڈاکٹر راؤ نے پرانی روایتی عمارتوں میں شامل

حکمت سے استفادہ کی بات کی اور قدیم و جدید معلومات کے حسین امتزاج کا مشورہ دیا۔

پروفیسر محمد شکیل قائم مقام شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جدید ڈھانچوں کے مقابلے میں پرانی عمارتوں کی پائے داری کی طرف توجہ دلائی اور آب و ہوا کی تبدیلی کے روز افزوں خطرات و خدشات کے پیش نظر تعمیرات کے معیار اور اس کی طویل مدتی پرو فارمینس کے سلسلے میں تشویشات کا اظہار کیا۔ انھوں نے ماحولیات کے سلسلے میں سخت معیار کنٹرول اور پائے دار مواد کے استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔

تین دنوں تک چلنے والے اس بین الاقوامی سیمنار میں متعدد اہم مسائل پر تبادلہ خیال ہوگا۔ ان میں بلڈنگ پروگرام میں آب و ہوا کی تبدیلی کے اثرات، آب و ہوا سے ہم آہنگ ردعمل والے ڈیزائن حل کے دیسی و مقامی ممکنہ آرکی ٹیکچر اور ماحولیات پر پڑنے والے آب و ہوا کی تبدیلی سے پیدا شدہ مسائل کو حل کرنے کے سلسلے میں ٹکنالوجی اور روایتی تکنیک کے رول سبھی کچھ شامل ہے۔ ڈاکٹر کلثوم فاطمہ اور کے اظہار تشکر اور اخیر میں قومی ترانہ کی نغمہ سرائی کے ساتھ افتتاحی پروگرام ختم ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی